آہ ــــ شیخ الحدیث مولانا سلطان محمود محدث جلال پوری رحمتہ اللہ علیہ اور شیخ الحدیث مولانا محمد داؤد رحمانی رحمتہ اللہ علیہ"

استاذ الاساتذہ حضرت مولانا سلطان محمود محدث جلال پوری کسی تعارف کے محتاج نہیں آپ کا شمار پاکستان کے ممتاز علماء کرام میں ہوتا ہے آپ نے پوری زندگی تدریس حدیث کے لئے وقف کردی تھی اور اس عظیم کام کے لئے ایک ایسے علاقے کا انتخاب کیا جو ہر لحاظ سے پسماندہ تھا جہاں جہالت، غربت اور افلاس کی وجہ سے لوگ عام تعلیم سے بھی محروم تھے لیکن آپ کی مساعی سے یہاں ایک عظیم الشان مدرسہ کا قیام عمل میں آیا اور علاقے کے لوگوں نے کسب فیض کیا آپ کی شب وروز کی محنت سے اب اس ویرانے میں بہار آچکی ہے اور آپ کے ہزاروں عقیدت مند دین کی تعلیم سے آراستہ ہو کر دعوت دین میں مصروف ہیں۔

آپ کے مدرسہ سے نہ صرف علاقے کے لوگ بلکہ دور دراز سے بھی طالبہ علم کی پیاس بجھانے آتے تھے آپ کے تلامذہ کی تعداد ہزاروں سے تجاوز کرچکی ہے آپ کی تربیت کا یہ طرہ امتیاز تھا کہ جو بھی آپ کی صحبت اختیار کرتا آپ کا ہو کر رہ جاتا۔ آپ اپنے شاگردوں میں "استاذ جی" کے نام سے معروف تھے اور یہ بھی آپ کی تربیت کا اعجاز تھا کہ آپ کے شاگردوں میں ایک خصوصی تعلق پیدا ہو جاتا اور آپس میں بھائی چارے خلوص ومحبت کا ایک لازوال رشتہ قائم ہو جاتا۔ آپ جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں بھی شیخ الحدیث کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ یہ دور تعلیم اور انتظام کے حوالے سے ایک مالی سال تھا۔ آپ ۵ نومبر ۹۵ء کو اس دار الفناء سے دار البقاء کی طرف سدھار گئے۔"انا للہ وانا الیہ راجعون" آپ کی

رحلت سے بہت بڑا خلا پیدا ہوا ہے۔ جسے مدتوں پر نہیں کیا جاسکے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کی خدمات کو قبول فرمائے اور بشری لغزشوں کو معاف فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

حضرت مولانا شیخ الحدیث محمد داؤد رحمانی بھی ۵ نومبر ۹۵ء کو داغ مفارقت دے گئے آپ کا شمار بھی پاکستان کے مایہ ناز شیوخ الحدیث میں ہوتا ہے آپ نے ایک عرصہ تک جامعہ تعلیم البنات گوجرانوالہ میں شیخ الحدیث کے فرائض سرانجام دیئے اور آخر دم تک یہ سلسلہ جاری تھا یقیناً آپ ایسے اصحاب علم وفضل ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتے۔ آپ بہت ہی متقی اور کم گو تھے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور آپ کی خدمات کو شرف قبولیت بخشے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

بقیہ تاثرات

چھوڑ دی ہے انتہائی قلق وافسوس اور صدمہ ہوا آنکھیں پر نم ہوگئیں اور غم فرقت سے دل رنجیدہ ہوا کہ آپ کی وفات سے جلالپور کی سرزمین اور انتظامیہ ہی نہیں بلکہ پوری جمعیت اہلحدیث ایسے مخلص اور سچے کرم فرما کے وجود سے محروم ہوگئی اور علم وفضل کا یہ آفتاب ہمیشہ کے لئے ہم سے غروب ہوگیا۔

اولئک آبائی فجئنی بمثلهم

اذا جمعتنا یاجریر المجامع

"تدمع العین ویحزن القلب ولانقول الامایرضی ربنا وانا بفراقک لمحزونون" دعا ہے اللہ تعالیٰ استاد محترم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ عطافرمائے اور ان کی حسنات کو شرف قبولیت سے نوازے اور نواحقین وپسماندگان کو صبر جمیل اور اجر جزیل مرحمت فرمائے۔ آمین

انتظامیہ واساتذہ جامعہ اور احباب مرکزی جمعیت اہلحدیث میرپور خاص دعاگو ہے ہیں اور لواحقین کے صدمہ میں برابر کی شریک ہیں